پی) تھے اور دوسری طرف (عورت) فوزیہ بہرام (آئی جے آئی) لہٰذا قاضی صاحب نے چھوٹی برائی یعنی عورت کو ووٹ دیئے تھے۔

حکومت بدلی تو قاضی جی نے بھی کروٹ لی، حالیہ انتخابات میں اس حلقے میں سابقہ امیدواروں کے علاوہ قاری جاوید صاحب بھی امیدوار تھے۔ لیکن قاضی جی نے یہ بیاشن دیا کہ (نام نہاد) "خدام اہلسنت" ضلع چکوال کے باقی حلقوں میں اسلامی جمہوری اتحاد کی حمایت کریں گے۔ جبکہ فوزیہ وقاری جاوید اور سردار غلام عباس کے حلقہ کو خدا کے سپرد کرتا ہوں"۔ لیکن یہ حقیقت ہے کہ درپردہ قاضی جی اور ان کے ہمنواؤں نے فوزیہ بہرام کی حمایت کی۔ اس کا اعتراف "حق چاریار" کے تازہ شمارہ میں اس طرح کیا ہے کہ "فوزیہ سنی ووٹوں کی اکثریت سے کامیاب ہوئی ہے"۔۔۔۔۔۔

قاری جاوید کا کہنا ہے کہ قاضی مظہر حسین نے جمعیت علماء اسلام اس لئے چھوڑی کہ اسکے ساتھ مودودی ہیں۔ مجلس عمل تحفظ ختم نبوت 1974ء کا اس لئے بائیکاٹ کیا کہ اس میں شیعہ شامل تھے۔ لیکن اب اسلامی جمہوری اتحاد کی حمایت کرکے کیا قاضی جی نے اتحاد میں موجود ان عناصر کو تسلیم اور ان کی بالواسطہ حمایت نہیں کی؟

میں ایک سنی مسلمان کی حیثیت سے قاضی مظہر حسین کو مشورہ دونگا کہ وہ یا تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر تنقید بند کریں اور جو کچھ صحابہ کے خلاف لکھا ہے اسے واپس لیں یا پھر اپنے آپ کو سنی کہلانے سے گریز کریں۔ وہ جس ہستی (مولانا سید حسین احمد مدنی قدس سرہٗ) کی خلافت کے جھوٹے دعویدار ہیں۔ اس منصب کی تجارت بند کریں۔ سیدنا معاویہؓ کی خلافت راشدہ تو آپ کے نزدیک مشکوک ہے جبکہ قاضی جی! آپ کی خلافت تو قطعاً باطل اور جھوٹ ہے۔ اس کی کوئی حیثیت نہیں اور نہ ہی آپ کا وجود اور خلافت مسلمانوں کے لئے حجت ہے۔ سیدنا معاویہؓ تو صحابی رسول ہیں اور آپ اس دور کے فاسق، فاجر، ظالم، بے علم، خطاکار، قرآن ناشناس اور باغی ہیں۔ یاد رہے کہ یہ گالیاں قاضی جی نے اپنی کتاب "دفاع معاویہ" میں سیدنا معاویہ کو دی ہیں جو تبرکاً قاضی جی کی خدمت میں لوٹا رہا ہوں۔

والسلام

خادم مروان حجازی (چکوال)

مکرمی! اسلام علیکم!

نقیب کا باقاعدگی سے مطالعہ کر رہا ہوں۔ دفاع صحابہ رضی اللہ عنہم کے سلسلہ میں اللہ تعالیٰ آپ کی محنت قبول فرمائے۔

قاضی مظہر حسین کا "حق چاریار" بھی زیر مطالعہ رہتا ہے۔ جسے پڑھ کر اہل تحقیق سر پکڑ کر بیٹھ جاتے ہیں کہ یا خدا آخر قاضی جی چاہتے کیا ہیں؟ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ یزید ان کے اعصاب پر اس بری طرح سوار ہے کہ راتوں کو ڈر سے اٹھ بیٹھتے ہیں اور انہیں ڈراؤنے خواب آتے ہیں۔ دن کو تعبیر الرؤیا پڑھتے ہیں تو مزید پریشان ہوتے ہیں اور علم منتشر ہو جاتا ہے۔ حالانکہ یزید نام کے کئی صحابی گزرے ہیں۔ یہ نام اتنا خوفناک تو نہیں۔ سعید الرحمن علوی کا نام آئے تو یزیدی، مولانا قاضی شمس الدین کا نام آئے تو یزیدی۔ حکیم محمود احمد ظفر اور حکیم احمد حسن کا نام آئے تو یزیدی۔۔۔۔۔۔۔۔

قاضی صاحب! رافضی پنجتن پاک کہیں تو کافر۔ آپ حق چاریار کہیں تو پکے اور اصلی سنی؟ کیا باقی صحابہ حق پر نہیں تھے؟ ویسے قاضی صاحب ہیں بھی "اصلی" قاضی صاحب نے لکھا ہے کہ "میری کتاب خارجی فتنہ پڑھ کر بہت سے لوگ تائب ہوگئے ہیں" ہاں! جب یہ کتاب غلام حسین نجفی (شیعہ) نے دیکھی تو بہت خوشی کا اظہار کیا تھا۔ آپ کی کتاب امامیہ کتب خانہ میں بک رہی ہے۔ بعینہٖ یہی معاملہ مودودی کی "خلافت وملوکیت" کا تھا۔

اللہ تعالیٰ قاضی صاحب کو ہدایت عطا فرمائیں اور موت سے پہلے صحابہ کرام کے خلاف لکھی گئی اپنی تحریروں سے برأت کے اعلان کی توفیق عطا فرمائیں۔ (آمین) والسلام جاں نثار صحابہ۔ محمد معاویہ (لاہور)